U-146

۲۸۶

محمد عبدالرحمٰن بارکر
مانٹریال - کینیڈا
۲ دسمبر ۱۹۷۱ء

Sirru-sh-Shahādatayn

ʿĀjiz (?)

author lived in Jahāngīrābād
in a place called Muḥammad Shāhpur
now called Bichōlā?

Translation into verse of some work by
Mawlānā ʿAbdu-l-ʿAzīz

not found in any
catalogue

Scribes:
M. Niẓām Khān
M. ʿInāyat Khān

Dated 7 Rabīʿu-l-Avval
1286
June 17, 1869

44 leaves
followed by 15 blank
leaves

paper watermarked
S. Thomas - 1862

گرا ہے گہوڑی سے وہ شہسوار ‏ گئے روح اوسکی بدار القرار
اور ایک ہے روایت میں یہہ ہے لکہا ‏ کہ عباس نے اپنے پانی بچا
سو ایک ایک چلو وہ سب کو پلا ‏ نہ اوسکو پیا پہینک سب نے دیا
تہی عباس کے چار بہائی جوان ‏ بڑے ایک قوت بڑے پہلوان
کہ عثمان تہا اور محمدؐ تہا نام ‏ اور عبداللہ جعفر ہوئے سب تمام
جو دیکہا کہ عباس کو اب فنا ‏ لعینوں نے اوسکو شہید ہے کیا
یہاں تک کہ ماری کہ گنتی نہ تہی ‏ جہنم میں پہونچی بہت دوزخی
عوض سب شقی جب جمع ہوگئے ‏ تو سنجنے بہت اونپہ کرنے لگے
دیا زخم بس جام شربت پلا ‏ شہ دین اون سب کو لاشے اوٹہا
پہر اکیلا شاہ دین کا پسر ‏ لگا کہنے رو رو کے با چشم تر
کہ حضرت کے یار اور عزیز اقربا ‏ کرے سب نے جان اپنے پیمبر فدا
کرو حکم لڑنے کا شاہ امم ‏ نکالیں لعینوں سے ارمان ہم
کہا شاہ نے اے میرے نور عین ‏ تیرا غم نہیں مجہکو دیکہا چین
کہا ماں پیارے تو لڑنے نہ جا ‏ میں جب تک ہوں زندہ تو مرنے نہ جا
جو مارین بچہ ظلم سے بدگمان ‏ تیرا غم بہت ہوگا ہمپہ عیان
یہہ سن ڈر کے اکبر نے شہ سے کہا ‏ کرو شاہ رخصت برائے خدا
کہا اوس نے اے قوم بدنہاد ‏ خدا تمسے سمجہیگا اے نامراد
وہ داور حقیقی جو روز جزا ‏ کہینگے تمسے اے ظالمو بے حیا
نبی زادوں پر ہی اب ستم ‏ کیا تمنے ناحق یہہ اے پر ستم
تو اوسوقت کیا دوگے اوسکا جواب ‏ ورود ظلم سے اب ہی خانہ خراب
شہ دین کا نبیا ہوں آل نبی ‏ گرا ہوں میں اقصر دعاید سے نہیں
نہ ناحق میں دو ہمکو رنج اور یہہ غم ‏ نہا و تو کس بات پر ہی ستم
کہا جو امام اوس سے ہو تم نہ ہم ‏ لگے ہو نہیں دشمن کہہ سنین و تم